خود شناسی کا سبق

زاہد ایک ایسا شخص تھا جسے دوسروں کی خامیوں اور کمیوں پر بات کرنا بہت پسند تھا۔ محفل میں بیٹھ کر اگر کسی کی کمی یا کوتاہی کا تذکرہ نہ کرے، تو اسے سکون نہیں ملتا تھا۔ کبھی وہ کسی کے لباس پر طنز کرتا، کبھی کسی کی باتوں پر ہنستا اور کبھی کسی کے ماضی کا مذاق اڑاتا۔ زاہد کے لیے دوسروں کی برائیاں تلاش کرنا ایک عادت بن چکی تھی، اور وہ اپنے اس شوق میں اتنا محو ہو گیا تھا کہ کبھی یہ سوچنا بھی ضروری نہیں سمجھا کہ شاید خود میں بھی کچھ خامیاں ہوں۔

ایک دن، زاہد کی زندگی میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے اُس کی سوچ اور رویے کو بدل کر رکھ دیا۔ وہ اپنے قریبی دوست حمزہ سے اُلجھ پڑا۔ غصے اور دکھ کی کیفیت میں حمزہ نے زاہد سے کہا:

زاہد! تم ہمیشہ دوسروں میں خامیاں ڈھونڈتے ہو، کبھی آئینے میں خود کو دیکھا ہے؟

یہ جملہ جیسے ایک تیر کی مانند زاہد کے دل میں اُتر گیا۔ رات کے اندھیرے میں، زاہد کے دماغ میں حمزہ کے الفاظ بار بار گونج رہے تھے۔ اگلی صبح جب وہ آئینے کے سامنے کھڑا ہوا، تو پہلی بار اُس نے واقعی خود کو دیکھا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کے چہرے پر غرور کی لکیریں، آنکھوں میں ضد، دل حسد اور خود پسندی سے بھرا ہوا ہے۔

زاہد کے اندر ایک عجیب سا سکون اور درد کا ملا جلا احساس پیدا ہوا۔ اسے احساس ہوا کہ دوسروں کی برائیاں ڈھونڈنے کا شوق اسے اندر سے کتنا خالی کر چکا ہے۔ وہ سمجھ گیا کہ دنیا کو بہتر بنانے کی سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے اندر جھانکے اور اپنی خامیوں کا سامنا کرے۔

اُس دن کے بعد زاہد نے ایک اہم فیصلہ کیا۔ اب وہ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے خود سے یہ سوال کرے گا:

کیا میں خود ان چیزوں سے پاک ہوں جن پر میں دوسروں کو پرکھ رہا ہوں؟

وقت گزرتا گیا اور زاہد کی شخصیت میں نمایاں تبدیلی آنے لگی۔ اب لوگ اُس کی باتوں سے نہیں، بلکہ اُس کے سکون، وقار اور تحمل سے متاثر ہونے لگے۔ اُس نے سیکھا کہ اصل بہادری دوسروں کی کمزوریوں کا مذاق اُڑانے میں نہیں بلکہ اپنی کمزوریوں کا سامنا کرنے میں ہے۔

زندگی کا یہ سبق ہم سب کے لیے بھی اتنا ہی اہم ہے۔ دنیا میں سب سے مشکل کام خود کو درست کرنا اور سب سے آسان کام دوسروں کو غلط کہنا ہے۔ لیکن سکونِ دل ہمیشہ اُن کے حصے میں آتا ہے جو خود میں جھانکنے کی ہمت رکھتے ہیں۔

آج اپنے دن کے کسی لمحے کو خاموشی کے ساتھ آئینے کے سامنے گزاریں۔ دیکھیں آپ واقعی کون ہیں؟ اگر کوئی کمی یا خامی محسوس ہو، تو دوسروں کی نہیں، اپنی اصلاح سے آغاز کریں۔ کیونکہ جو شخص خود کو بدل لیتا ہے، وہی دنیا بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

یاد رکھیں! حقیقی تبدیلی اندر سے شروع ہوتی ہے، اور جو انسان اپنے دل کی گہرائیوں کو سمجھ کر سدھرتا ہے، وہ دنیا میں روشنی پھیلا سکتا ہے۔